السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نبی یا رسول کے علاوہ کوئی انسان اس درجہ تک پہنچ سکتا ہے کہ وہ براہ راست اللہ تعالیٰ سے علم حاصل کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انبیاء ورسل علیہ السلام کے علاوہ کوئی انسان ایسا نہیں جسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے خبروں اور احکام پر مشتمل وحی براہ راست پہنچتی ہو۔ صرف سچا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ قرار دیا گیا ہے۔جسے کوئی نیک آدمی دیکھتا ہے۔ یا جو کسی نیک آدمی کے لئے دیکھا جاتا ہے۔ وہ بھی صرف خواب میں نہ کہ بیداری ' اسی طرح سچی فراست بھی الہام کا ایک حصہ ہے جس طرح حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو فراست صادقہ حاصل تھی۔ لیکن نبی اور رسول کے علاوہ کسی مومن کا خراب یا فراست اسلام میں شرعی احکام کا ثبوت نہیں کیا جاسکتا۔ الآیہ کہ اس خواب یا فراست کا اظہار کسی نبی یا رسول کو ہوا ہو۔ اسی لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شرعی مسائل میں ان پر اعتماد نہیں کیا، حتیٰ کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی فراست اور خوابوں پر بھی نہیں، بلکہ محض اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والی وحی پر شرعی احکام کی بنیاد رکھی۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

(اللجنۃ الدائمۃ ۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان ،نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی ، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۳۵۴۴

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم -صفحہ 176

محدث فتویٰ